''مختصر معارف القرآن'' کی جلد اول کے شروع میں مولانا ریاست علی بجنوری کے قلم سے پیش لفظ ہے جس میں اس تالیف کے تعارف کے علاوہ علم تفسیر واصول تفسیر سے متعلق مختصر مگر قیمتی مباحث ملتے ہیں۔ مزید برآں مولانا مفتی محمد تقی عثمانی نے اپنے مختصر کلمات میں اس تلخیص کے بارے میں اپنا تاثر ظاہر کرتے ہوئے اسے وقت کی ایک اہم ضرورت کی تکمیل قرار دیا ہے۔

ان گوناگوں خصوصیات کی بنا پر ''مختصر معارف القرآن'' انشاء اللہ قارئین کے لیے مفید ثابت ہوگی اور کتاب عزیز وعظیم کے افہام وتفہیم میں مدومعاون ہوگی۔

نام کتاب : **قرآنی افکار وتعلیمات اور موجودہ دور میں ان کی معنویت**
مصنف : ظفر الاسلام اصلاحی
ناشر : یونیورسل بک ہاؤس، عبدالقادر مارکیٹ، شمشاد مارکیٹ، علی گڑھ
ملنے کا پتہ : ادارہ علوم القرآن، شبلی باغ، دوھرہ، علی گڑہ-۲۰۲۰۰۲
سنِ اشاعت: ۲۰۰۸ء
صفحات : ۱۲۸
قیمت : ۵۰ روپے

اللہ رب العزت نے انسانوں کو بے شمار نعمتوں سے نوازا ہے ان میں سب سے بڑی نعمت قرآن کریم کا نزول ہے۔ اس لیے کہ یہ کتاب عزیز وعظیم انسانوں کو صراط مستقیم یا وہ راہ دکھاتی ہے جو ان کی دنیوی واخروی فلاح کی ضامن ہے اور بلاشبہ یہی کامیابی انسان کی اصل کامیابی ہے جسے قرآن نے فوز عظیم یا فوز کبیر سے تعبیر کیا ہے۔ انسانوں کی بھلائی کے لیے اس کتاب کا کیا پیغام ہے، اس سے روزمرہ زندگی میں انھیں کیا رہنمائی ملتی ہے اس کی تشریح وتوضیح کا سلسلہ زمانہ نزول سے جاری ہے۔ معانیِ قرآن کی زبانی وضاحت وترجمانی کے علاوہ ترجمہ وتفسیر اور اس کے افکار وتعلیمات پر مختلف زبانوں میں کتب ورسائل اور مضامین منظر عام پر آتے رہتے ہیں۔ زیر تعارف کتاب (قرآنی افکار و

تعلیمات اور موجودہ دور میں ان کی معنویت) اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے جس میں آسان اسلوب میں انسانی زندگی کے بعض اہم پہلوؤں سے متعلق قرآنی افکار و تعلیمات کی وضاحت کی گئی ہے۔ مذہبی زندگی کی تعمیر اور سماجی زندگی کی خوشگواری سے متعلق اس کی کیا ہدایات ہیں؟ انسانوں کے باہمی تعلقات کی مضبوطی اور معاشرہ میں امن و امان کے قیام کے لیے یہ ہدایت نامہ اپنے ماننے والوں سے کیا مطالبہ کرتا ہے؟ مصنف نے قرآنی آیات کے حوالہ سے ان نکات کی وضاحت پر خاص زور دیا ہے۔

کتاب کے مشتملات پانچ ابواب میں منقسم ہیں جن کے عناوین یہ ہیں: شاہ ولی اللہ دہلویؒ کی دعوتِ رجوع الی القرآن والسنہ اور موجودہ دور میں اس کی معنویت، قرآن کا تصور حقوقِ انسانی، قرآن کا تصور عدل اور معاشرتی امن و امان، قرآن حکیم اور عقلی استدلال، قرآن عظیم-مغربی تہذیب کے لیے سب سے بڑا چیلنج۔

عظیم مفکر و مصلح شاہ ولی اللہ دہلویؒ (م ۱۷۶۲ء) نے اٹھارہویں صدی عیسوی میں مسلمانوں کی بدحالی، سماجی و معاشی زندگی کی خرابیوں اور سیاسی نکبت کی اصل وجہ قرآن وسنت سے دوری اور ان کی تعلیمات سے روگردانی قرار دیا تھا اور انھیں رجوع القرآن والسنہ کی دعوت دی تھی۔ موجودہ مسلم معاشرہ کی صورت حال بھی کچھ اس سے مختلف نہیں ہے۔ اس لیے شاہ ولی اللہ کی دعوتِ رجوع الی القرآن والسنہ اور اس کی روشنی میں مسلمانوں کے اصلاح احوال کی فکر آج بھی معنویت سے بھرپور ہے۔ کتاب کے اولین باب میں اسی موضوع پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ قرآن کریم میں ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی بار بار ہدایت دی گئی ہے اور اپنا حق طلب کرنے سے زیادہ دوسروں کے حقوق کی ادائیگی کی سخت تاکید کی گئی ہے اور اس باب میں اپنے و غیر، مسلم و غیر مسلم، موافق و مخالف، امیر و غریب اور طاقت و کمزور میں امتیاز برتنا روا نہیں رکھا گیا ہے۔ اس لیے کہ اس پر معاشرتی زندگی کی بہتری و خوش گواری منحصر ہے۔ اس کے علاوہ قرآن کے نقطہ سے جو چیز معاشرہ سے فساد، انتشار و بدامنی کے دور کرنے اور امن و امان کے قیام میں مؤثر رول ادا کرتی ہے وہ بے لاگ عدو انصاف کا قیام ہے۔ جدید دور کے زیادتی، حق تلفی و بدامنی بھرے معاشرہ میں قرآن کے ان اصولوں کی قدر و قیمت دو چند ہوگئی ہے۔ کتاب

کے دوسرے وتیسرے باب میں قرآن کے تصور حقوق انسانی اور عدل وانصاف سے متعلق اس کی روشن ہدایات وقیمتی تعلیمات بڑی تفصیل سے زیر بحث آئی ہیں۔

موجودہ زمانہ میں عقلی استدلال اور سائنسی طرز فکر پر بہت زور دیا جاتا ہے اور کسی عقیدہ یا نظریہ کے اثبات کے لیے شواہد و دلائل پیش کرنا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اس طریق استدلال کو جدید سائنسی علوم کے ارتقاء کا فیض تصور کیا جاتا ہے۔ جب کہ حقیقت یہ ہے کہ قرآن حکیم میں جس قدر تدبر وتفکر اور عقلی استدلال پر زور دیا گیا ہے اس کی مثال کسی دوسری کتاب میں نہیں ملتی۔ اس باب میں قرآن کا خاص امتیاز یہ ہے کہ اس نے ایک خاص مقصد سے مظاہر فطرت میں غور وفکر اور آیات الٰہی میں تدبر و تفکر اور عقل کے استعمال پر زور دیا ہے اور وہ ہے اپنے خالق و مالک کی صحیح معرفت حاصل کرنا، بنیادی عقاید (توحید، رسالت و آخرت) میں یقین پیدا کرنا اور مضبوط کرنا، دوسروں کے سامنے دین حق کی حقانیت وصداقت ثابت کرنا اور ذہنی و عقلی صلاحیتوں کے استعمال سے اللہ کے بندوں کو فائدہ پہونچانا۔ دراصل عقل کا صحیح و بامقصد استعمال اور اپنی اصلاح و انسانیت کی بھلائی کے لیے اسے کام میں لانا وہ عظیم پیغام ہے جو اہل عقل واصحاب تفکر کو قرآن کریم سے ملتا ہے۔ چوتھے باب میں آیات قرآنی کے حوالہ سے انہی نکات کی تشریح وتوضیح کی گئی ہے۔

قرآن وحدیث اور مسلمانوں کے تئیں اہل مغرب کا معترضانہ ومخالفانہ رویہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔ قرآن وسنت سے مسلمانوں کا تعلق کمزور کرنے اور ہدایت کے ان بنیادی سرچشموں سے دوسروں کو دور رکھنے کے لیے وہ پوری مہم چلائے ہوئے ہیں اور اپنے مادی وسائل و جدید ترین ذرائع ابلاغ سب کچھ اس پر صرف کر رہے ہیں، قرآن کریم اور رسول اکرم ﷺ سے متعلق حقائق کو توڑ مڑوڑ کر بیان کرنا، دوسروں کے ذہنوں میں ان کے بارے میں غلط فہمیاں پیدا کرنا اسی مہم کا حصہ ہے۔ یہ سب کچھ اس لیے کہ مغربی تہذیب کے علم برداران یہ بات اچھی طرح سمجھ گئے ہیں کہ مسلمانوں کی فکر کا اصل سرچشمہ قرآن کریم ہے۔ جسے روانی حضور اقدس ﷺ کے اسوہ مبارکہ سے ملتی ہے۔ اگر اس بنیادی ماخذ سے ان کا تعلق کمزور کردیا جائے تو ان کی تہذیب کے فروغ کی راہ میں اور کوئی چیز رکاوٹ نہیں بن سکتی۔ اہل مغرب کے ذہنوں میں یہ بات بھی بیٹھ گئی ہے کہ جب تک مسلمان ان

پر ایمان لانے کے تقاضے پورے کرتے رہیں گے وہ ان کے دام تزویر میں آنے والے نہیں ہیں۔ اس لیے آج قرآن عظیم مغرب کے لیے سب سے بڑا چیلنج ہے۔ سچ یہ ہے کہ مغربی تہذیب کے لیے قرآن کا چیلنج اور سخت ہوسکتا ہے اگر مسلمان قرآنی احکام و تعلیمات پر سچے دل سے عمل کرنے والے اور پوری طرح سنتِ نبوی ﷺ کے پیرو بن جائیں اور اپنے دل و دماغ سے اس تباہ کن تہذیب کے اثرات کھرچ کر پھینک دیں۔ آخری باب میں یہی مباحث پیش کیے گئے ہیں۔

اس کتاب میں آسان زبان اور عام فہم طرز بیان اختیار کیا گیا ہے تاکہ عام پڑھے لکھے لوگوں کو بھی اس کے مشتملات سے استفادہ میں دشواری نہ ہو۔ سماج و معاشرت سے متعلق قرآنی افکار و تعلیمات کے اہم پہلوؤں کو سمجھنے اور ان کی اشاعت میں دلچسپی رکھنے والوں کے لیے یہ کتاب باعث افادیت ہوگی۔

قرآنیات پر نئے مضامین: (ترتیب: سیف اللہ)

☆ قرآن عظیم اور کائناتی زمینیں، مولانا سعید الرحمٰن خاں ندوی، معارف، ۲/۱۸۴، اگست ۲۰۰۹ء، ص ۸۵-۱۱۰

☆ قرآن عظیم اور انسان کی اصل حقیقت، مولانا سعید الرحمٰن خاں ندوی، معارف، ۶/۱۸۴، دسمبر ۲۰۰۹ء، ص ۴۰۵-۴۲۸

☆ ناسخ و منسوخ، الطاف احمد اعظمی، معارف، ۴/۱۸۴، اکتوبر ۲۰۰۹ء، ص ۲۴۵-۲۶۳

☆ نظم قرآن اور مولانا مودودیؒ، سید حامد عبدالرحمٰن الکاف، تحقیقات اسلامی، ۳/۲۸، جولائی-ستمبر ۲۰۰۹ء، ص ۹۱-۹۷

☆ نظم قرآن مولانا مودودیؒ اور مولانا فراہیؒ کے نظریات، مولانا نعیم الدین اصلاحی، تحقیقات اسلامی، ۳/۲۸، جولائی-ستمبر ۲۰۰۹ء، ص ۹۸-۱۰۴

☆ قرآن حکیم کی سورتوں کے مضامین کا اجمالی تجزیہ، ڈاکٹر اسرار احمد، حکمت قرآن، ۴/۲۸، اکتوبر-دسمبر ۲۰۰۹ء، ص ۵-۱۰

☆ قرآن مجید کا تصور امن و سلامتی، حافظ مشتاق ربانی، میثاق، ۹/۵۸، ستمبر ۲۰۰۹ء، ص ۵۹-۶۶

☆ قرآن مجید کا تصور اصلاح، محمد عمر اسلم اصلاحی، نظام القرآن، ۳/۱۰، جولائی - اگست